تائید کے ان کے احوال نقل کیے گئے ہیں، بعض وہ روایات جن کی اسناد درست ہیں جیسے مسلم واحمد اور دارمی وغیرہ تو ان کے بارے میں مؤلف نے واضح کیا ہے کہ اس سے شیعہ حضرات کا استدلال مکمل نہیں ہوتا۔۔۔ وہ مفہوم ثابت نہیں ہوتا جو اہل تشیع کے لیے سودمند ہو سکے۔

حصہ دوم میں کتاب وسنت کے واجب الاطاعت ہونے پہ قرآن مجید کی بارہ آیات ''کتاب اللہ وسنتی'' کے الفاظ سے منقول حدیث ثقلین کے بارہ حوالا جات اور وہ بارہ روایتیں نقل کی گئی ہیں جن میں صرف کتاب اللہ کی اطاعت کا حکم دیا گیا ہے، آخر میں شیعہ علماء و مجتہدین کی معتبر و مستند کتب مثلاً نہج البلاغہ، اصول کافی اور احتجاج طبرسی وغیرہ سے صرف کتاب وسنت کے حجت شرعی ہونے پر بارہ حوالہ جات پیش کئے گئے ہیں۔

کتاب میں مناظرانہ روش سے ہٹ کر نہایت مدلل و متین اور ناصحانہ طرز گفتگو اختیار کیا گیا ہے، بے جا طوالت اور غیر ضروری باتوں سے حتی الوسع اجتناب کیا گیا ہے، صرف ان امور پر اکتفا کیا گیا جن کا ذکر زیر بحث مسئلے کو سمجھنے کے لئے ضروری تھا، کتاب کا مطالعہ اہل علم، عوام اور شیعہ مذہب سے وابستہ منصف مزاج لوگوں کے لئے بھی سودمند ثابت ہوگا، کتاب کی طباعت واشاعت کا فریضہ دار الکتاب لاہور نے سرانجام دیا ہے اور انہوں نے اس میں اپنے عمدہ معیار کو برقرار رکھا ہے۔

☆☆☆

احکام الحجاج، مؤلف: مفتی محمد طاہر مسعود، ناشر، المیز ان، الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور، صفحات: ۳۲۳، قیمت: درج نہیں۔

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے یہ کتاب حج کے احکام ومسائل سے متعلق تالیف کی گئی ہے، حج کی دیگر کتابوں کی بنسبت اس میں مؤلف نے بعض ایسے امور کا اہتمام کیا ہے جو عام حاجیوں کے لئے سہولت کا باعث ہیں، اور سفر حج میں پیش آنے والی مشکلات میں آسانی پیدا کرنے والی ہیں، مؤلف پیش لفظ میں لکھتے ہیں:

''کافی عرصہ سے ایک ایسی کتاب کی ضرورت محسوس کی جارہی تھی جس میں بحالات موجودہ حج کے احکام ومسائل کو اور حج کی تینوں اقسام، قران، تمتع اور افراد کا مکمل طریقہ گھر سے نکلنے سے لے کر واپسی تک بیان کیا گیا ہو، انداز بیان عام فہم اور آسان ہو، مناسک حج اور متعلقہ اہم عنوانات کے مسائل، ادائیگی کا طریقہ اور ان کی شرائط، فرائض، واجبات، سنن، مستحبات وآداب، مکروہات ومحرمات کو قدرے تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہو، تاکہ حجاج کرام کو ہر حکم کی شرعی

حیثیت معلوم ہو سکے۔ خانقاہ سراجیہ کندیاں سے وابستہ کافی حضرات کے حج گروپ ہیں، جن کے ساتھ ہر سال سینکڑوں مسلمان حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کرتے ہیں، مخدوم زادہ مکرم حضرت مولانا خلیل احمد صاحب دامت برکاتہم نے اس ضرورت کا احساس فرماتے ہوئے بندہ کو اس موضوع پر لکھنے کا حکم فرمایا، بندہ نے تعمیل حکم کو سعادت سمجھتے ہوئے حامی بھرلی اور بنام خدا کام شروع کر دیا.................. کتاب سے استفادے کو مزید آسان بنانے کے لئے حج کی تینوں اقسام قران، تمتع اور افراد میں سے ہر ہر قسم کا مکمل طریقہ علیحدہ علیحدہ لکھا گیا ہے، اس سے اگرچہ کتاب میں بعض جگہ تکرار ہو گیا ہے لیکن حجاج کرام کے لئے اس میں آسانی ہے کہ انہیں متعلقہ حج کا مکمل طریقہ یکجا مل جائے گا اور بار بار اِدھر اُدھر ورق گردانی کی زحمت نہیں اٹھانی پڑے گی۔"

حج کی تینوں اقسام کے مسائل بیان کرنے کے بعد ہر قسم کے آخر میں اس کا نقشہ بھی دے دیا گیا ہے جس سے متعلقہ قسم کے تمام افعال کا اجمالی خاکہ سامنے آجاتا ہے، کتاب کو سلیقہ مندی کے ساتھ غیر مجلد چھاپا گیا ہے۔

☆☆☆

تبلیغی جماعت (مشاہدات وتأثرات) مرتب شبیر احمد خان میواتی، ناشر ندوۃ المبلغین بلال پارک، بیگم پورہ لاہور، صفحات: ۲۸۸، قیمت ۱۹۰ روپے

تبلیغی جماعت اس دور میں مسلمانوں کی سب سے بڑی اصلاحی اور دعوتی جماعت ہے جس کی اہمیت وافادیت کا اندازہ خود اس کے کام کی پذیرائی، گہرائی، قبولیت ومشاہدہ کے لیے کیا جا سکتا ہے، یہ ایک چلتی پھرتی خانقاہ ہے جو اپنی اصلاح کو سامنے رکھ کر لاکھوں انسانوں کی زندگیوں کو سنوارنے، بنانے اور ان میں عملی انقلابات برپا کرنے کا فریضہ انجام دے رہی ہے، زندگی کے لئے شعبے سے متعلق رکھنے والے افراد اس کام کے انوار وبرکات سے مستفید ہو رہے ہیں اور وہ ایثار وقربانی کا جذبہ لے کر دنیا کے کونے کونے میں وسیع پیمانے پر اسلام کی دعوت اور اعمال کی اصلاح کو عام کر رہے ہیں، زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی طرح اہل ادب وصحافت، دانشوروں، کالم نگاروں اور اہل علم نے بھی جماعت کے ساتھ چل کر، اس کے اجتماعات میں شریک ہو کر اور اس کے مراکز کو دیکھ کر اس کام سے استفادہ کیا اور انہوں نے اپنے مشاہدات وتأثرات اور احساسات کو قلمبند بھی کیا، جنہیں مختلف جرائد و اخبارات میں شائع کیا گیا۔ زیر نظر کتاب میں جناب شبیر احمد خان میواتی نے ان بکھری ہوئی منتشر تحریروں کو بڑی محنت سے جمع کیا ہے اور ساتھ ساتھ بعض شخصیات پر تعارفی نوٹ بھی لکھ دیا ہے، اس طرح تبلیغی جماعت سے متعلق